Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

ٹیلیگرافی پتہ
ربوہ

ٹیلیفون نمبر
۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۷ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ | ۱۱ ہجرت ۱۳۵۲ھ | ۱۱ مئی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۰۴

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کی چند بشارتیں

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ

سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے چند الہامات کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ عاجز خدا تعالیٰ کے احسانات کا شکر ادا نہیں کر سکتا کہ اس تکفیر کے وقت میں کہ ہر ایک طرف سے اس زمانہ کے علماء کی آوازیں آ رہی ہیں کہ لَسْتَ مُؤْمِنًا۔ اللہ جل شانہٗ کی طرف سے یہ نداء ہے کہ

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ [1]

ایک طرف حضرات مولوی صاحبان کہہ رہے ہیں کہ کسی طرح اس شخص کی بیخکنی کرو۔ اور ایک طرف الہام ہوتا ہے۔

یَتَرَبَّصُوْنَ عَلَیْکَ الدَّوَائِرَ عَلَیْھِمْ دَائِرَۃُ السَّوْءِ۔ [2]

اور ایک طرف وہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس شخص کو سخت ذلیل اور رسوا کریں۔ اور ایک طرف خدا وعدہ کر رہا ہے۔

اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ۔ اَللّٰہُ اَجْرُکَ اَللّٰہُ یُعْطِیْکَ جَلَالَکَ [3]

اور ایک طرف مولوی لوگ فتوے پر فتوے لکھ رہے ہیں کہ اس شخص کی ہم عقیدگی اور پیروی سے انسان کافر ہو جاتا ہے۔ اور ایک طرف خدا تعالیٰ اپنے اس الہام پر متواتر زور دے رہا ہے۔

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ [4]

غرض یہ تمام مولوی صاحبان خدا تعالیٰ سے لڑ رہے ہیں۔ اب دیکھئے کہ فتح کس کی ہوتی ہے۔"

(نشان آسمانی صفحہ ۳۸، ۳۹۔ بحوالہ "تذکرہ" طبع دوم صفحہ ۲۰۴، ۲۰۵)

---

[1] ترجمہ:۔ کہہ مجھے مامور کیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے ایمان لاتا ہوں۔
[2] ترجمہ:۔ وہ تجھ پر حوادث کے نزول کا انتظار کر رہے ہیں۔ بری گردش انہی پر پڑے گی۔
[3] ترجمہ:۔ جو تیری ذلت چاہے میں اسے ذلیل کروں گا۔ اللہ تیرا اجر ہے۔ اللہ تجھے تیرا جلال عطاء کرے گا۔
[4] ترجمہ:۔ کہہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو۔ اس طرح وہ بھی تم سے محبت کرے گا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۰ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۱۰ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت گذشتہ رات سے سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب جماعت سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواستِ دعا ہے۔

ہمارے محلہ کے صدر محترم کیپٹن احمد دین صاحب کا لاہور میں پتے کا اپریشن ہوا ہے جو کامیاب رہا ہے لیکن کمزوری بہت ہو گئی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(ابو العطاء جالندھری دار الرحمت وسطی ربوہ)

خاکسار کی والدہ محترمہ گھٹنے میں شدید درد کی وجہ سے قریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں۔ نیز نانا جان بھی دیر سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اب قدرے افاقہ ہے مگر کمزوری بہت ہے احباب جماعت دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ ہر دو کو جلد کامل و عاجل صحت عطا فرماوے (آمین)

(خاکسار منیر الدین شمس (مربی سلسلہ) ابن حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ حال بدو ملہی۔ ضلع سیالکوٹ)

مربیان اصلاح و ارشاد متوجہ ہوں

جملہ مربیان نظارت اصلاح و ارشاد فوری طور پر سالانہ رپورٹیں بھجوائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

بیرونی ممالک کے ڈاکٹروں سے درخواست

حکومت پاکستان کی موجودہ پالیسی کے پیش نظر ہمیں بیرون پاکستان کام کرنے والے احمدی ڈاکٹروں کی فوری ضرورت ہے جو مغربی افریقہ میں احمدیہ ہسپتالوں میں کام کر سکیں۔ لہٰذا

۱۔ ڈاکٹر صاحبان خود بھی اپنے کوائف سے ہمیں مطلع کریں۔

۲۔ ایسے ڈاکٹروں کے رشتہ دار اور دوست ان کے ایڈریس سے ہمیں فوراً اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سید عبد الحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ ہجرت ۱۳۵۲ ہش

سچے سلسلہ کی سچائی کا ایک بڑا نشان

اللہ تعالیٰ نے اپنے مبعوث کردہ مامور اور از خود ماموریت کا دعویٰ کرنے والے کے درمیان کئی واضح اور نمایاں امتیازات کا ذکر کیا ہے۔ ان میں سے ایک امتیاز جس کا خدا تعالیٰ نے بڑی شد و مد کے ساتھ ذکر کیا ہے اور جس کی متعدد مثالیں بھی بیان فرمائی ہیں یہ ہے کہ مامور من اللہ اور اس کی جماعت کی نہ صرف یہ کہ مخالفت کی جاتی ہے بلکہ اوائل میں اسے انتہائی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ برخلاف اس کے جھوٹے مدعی ماموریت کی اوّل تو مخالفت کی ہی نہیں جاتی اور اگر مخالفت کی بھی جائے تو وہ معمولی نوعیت کی ہوتی ہے۔ مامور من اللہ انتہائی شدید مخالفت کے باوجود اپنے مشن میں کامیاب ہو کر رہتا ہے جبکہ جھوٹے مدعی ماموریت کو عدم مخالفت کے باوصف سرے سے کامیابی نصیب ہی نہیں ہوتی۔ انتہائی شدید مخالفت کے ہوتے ہوئے مامور من اللہ کا رفتہ رفتہ کامیابی سے ہمکنار ہوتے چلے جانا اس کے من جانب اللہ ہونے کی ایک بیّن دلیل اور واضح علامت ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سچے اور جھوٹے میں اس بیّن امتیاز کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"عادت اللہ اسی طرح پر ہے کہ جس سلسلہ کو خدا تعالیٰ خود قائم کرتا ہے اس کی سب سے زیادہ مخالفت ہوتی ہے۔ جس سلسلہ کی مخالفت نہ ہو یا اگر ہو بھی تو بہت کم ہو وہ سلسلہ سچا نہیں ہوتا۔ سچے سلسلہ کی سچائی کا ایک بڑا نشان یہ بھی ہے کہ اسکی بہت مخالفت ہو۔ دیکھو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعویٰ نبوت کیا تو کمبخت مخالفوں نے بہت شور مچایا اور بڑی مخالفت کی۔ مگر جب مسیلمہ کذّاب نے دعویٰ کیا تو سب آپس میں مل جل گئے کسی نے مخالفت نہ کی۔ وجہ یہ ہے کہ شیطان جھوٹے کا دشمن نہیں ہوتا سچے کی مخالفت میں وہ اپنا پورا زور لگاتا ہے۔ دیکھو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے بیگانے سب دشمن ہو گئے، کیا عالم اور کیا جاہل سب کے سب مخالفت پر کمربستہ ہو گئے یہاں تک کہ (وہ لوگ بھی) جنکو دین سے کچھ بھی تعلق نہیں ہوتا وہ بھی دشمن ہو گئے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۳۴)

اللہ تعالیٰ کے مامور اس مخالفت کا حتی المقدور مقابلہ تو کرتے ہیں لیکن ان کا زیادہ زور دعاؤں پر ہی ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ان کی لڑائی ہم سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ سے ہے اس لئے وہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہیں کہ وہ اپنے دشمنوں سے آپ نپٹے۔ وہ اس یقین سے لبریز ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی تائید و نصرت کے درخشندہ نشان ظاہر کرے گا اور اس مخالفت کو ہی ترقی کا ذریعہ ثابت کر دکھائے گا۔ چنانچہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت بھی ہر مذہب و ملت کے لوگوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا تو آپ نے اس مخالفت کو اپنی صداقت کی ایک دلیل کے طور پر پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آجکل بھی یہی حال ہے۔ ہر ایک نے مخالفت پر کمر باندھی ہوئی ہے۔ (حتیٰ کہ) بڑے بڑے جرائم پیشہ اور بدکار لوگ بھی ہماری مخالفت پر کمربستہ ہیں۔ بہت لوگ ہیں جو دنیا طلبی کی ہی فکر میں ہر وقت لگے رہتے ہیں اور بھولے سے بھی کبھی دین کا نام نہیں لیتے، ہر وقت زمینداری اور ملازمت میں ہی مست رہتے ہیں اور دین کی ذرہ بھی پرواہ نہیں کرتے اور مذہب سے کچھ بھی تعلق نہیں رکھتے وہ بھی ہماری مخالفت کرتے اور ہمارا نام سنتے ہی آگ بگولا ہو جاتے ہیں، ان کے نزدیک اگر تمام دنیا سے بدتر ہوں تو کیں ہی ہوں۔ ایسے لوگوں کا فیصلہ خدا خود کرے گا۔ ایسوں کو کیا جواب دیا جاوے۔ ان کا فیصلہ تو خدا تعالیٰ کے پاس ہے۔ ... آخر کار کام تو وہی ہو کر رہے گا جو ارادہ الٰہی میں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت دیکھو کہ جہاں ہماری مخالفت میں زیادہ زور اٹھا ہے وہاں ہی زیادہ جماعت تیار ہوئی ہے، جہاں مخالفت کم ہے وہاں ہماری جماعت بھی کم ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۳۴، ۳۳۵)

نیز اسی ضمن میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مزید فرمایا:۔

"مخالفوں کا انکار ہمارے واسطے بہتر ہے کیونکہ جتنی گرمی زور سے پڑتی ہے اتنی ہی بارش زور سے ہوتی ہے۔ جس قدر مخالفوں میں تپش بڑھتی جائے گی اتنے ہی نشانات بارش کی طرح برستے جائیں گے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۳۴)

جماعت احمدیہ کی ۸۰ سالہ تاریخ اس حقیقت پر گواہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنی اس جماعت کو مخالفت کے طوفانوں میں ہی ترقی پر ترقی دیتا چلا آ رہا ہے حتیٰ کہ اس جماعت کی شاخیں ساری دنیا میں قائم ہو چکی ہیں اور صرف اور صرف یہی ایک جماعت ہے جس کی مجاہدانہ کوششوں کے نتیجہ میں اسلام چہار دانگ عالم میں پھیل رہا ہے۔ جتنا زیادہ مخالف شور مچاتے اور زور دکھاتے ہیں اتنے ہی زور شور سے نشانات بارش کی طرح برستے جاتے ہیں اور بحمد اللہ تعالیٰ جماعت کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔

اب خدا تعالیٰ کا ارادہ پھر نشان دکھانے اور جماعت کو غیر معمولی ترقیات عطاء کرنے کا معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ آزاد کشمیر کی اسمبلی کے ایک طبقہ کی طرف سے سفارش کے رنگ میں یہ مخالفانہ آواز اٹھی ہے کہ احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ کیا اس لئے کہ جماعت احمدیہ اور اس کے ایثار پیشہ افراد نے مصیبت کے وقت میں سب سے بڑھ کر اور سب سے زیادہ خدمت اس خطہ کے مسلمانوں کی کی ہے؟ جماعت احمدیہ تو آئندہ بھی خدمات بجا لاتی رہے گی کیونکہ اس کے وجود کی علت غائی ہی اسلام اور مسلمانوں کی خدمت ہے لیکن جن عاقبت نااندیشوں نے یہ آواز اٹھائی ہے ہم حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے الفاظ میں ان سے یہ عرض کرتے ہیں:۔

"ہمارے مخالف جو ہمارے ساتھ لڑائی کرتے ہیں دراصل ہمارے ساتھ لڑائی نہیں کرتے بلکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ لڑائی کرتے ہیں۔ اور کون ہے جو خدا تعالیٰ کے ساتھ لڑائی میں کامیاب ہو۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۸۰)

"دانشورانِ" آزاد کشمیر سے

بتاؤ تم مجھے کافر قرار دو گے اگر
تو چھین لو گے مرے دل سے آرزوئے رسولؐ

نسیمِ وادیٔ بطحا کے نرم جھونکوں سے
کہو گے بن کے نہ آئیں وہ مشکبوئے رسولؐ

تمہیں خبر ہے کہ میری رگوں میں گردش سے
عزیز تر ہے مرے خوں کو آبروئے رسولؐ

یہ جسم و روح کا پیوند گو رہے نہ رہے
رہے گی روح میں میری یہ جستجوئے رسولؐ

شکوہ و شوکت و شاہی نہیں مزاج مرا
مرے جنوں کو میسر ہو گردِ کوئے رسولؐ

جو لے کے ہاتھ میں قرآں جہاں میں پھیل گئے
انہی کو آپ نے فرما دیا عدوئے رسولؐ

حصارِ وحدتِ ملت کو توڑنے والو!
چلو گے حشر میں کس منہ سے روبروئے رسولؐ

عبدالرحمان مہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

(جنہوں نے اپنا عہد وفا پورا کر دیا)

محترم لیفٹیننٹ (ر) سردار محمد حیات خان صاحب قیصرانی

حرفِ اوّل

۲۵ اپریل کا دن کس قدر غمناک تھا۔ میں محترم سید داؤد احمد صاحب ابن حضرت سید میر محمد اسحاق صاحبؓ کے کمرہ میں داخل ہوا۔ کمرہ خنک خنک خوشبو میں بسا ہوا تھا اور محترم سید داؤد احمد صاحب ابدی نیند سو چکے تھے۔ میں نے ان کے ماتھے کو الوداعی بوسہ دیا۔ میرا افسردہ مغموم ذہن معاً ان کے ماضی کی چند عطر بیز یادوں میں کھو گیا۔ ۱۹۴۸ء کی ایک صبح اپنی تابانی کے ساتھ طلوع ہوئی اور رو لنیئرز کا ایک گروہ "فرقان فورس" میں شمولیت کے لئے وارد ہوا۔ اس گروہ میں زیادہ تر حضرت بانی سلسلہ احمدیہؑ کے خاندان کے نوجوان بچے تھے انہیں میں سے ایک نوجوان محترم سید داؤد احمد صاحب ابن حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب بھی تھے۔

پس منظر

"فرقان فورس" کشمیر کی جنگ آزادی میں مسلسل شریک کار رہی یہ فورس تمام تر احمدی نوجوانوں پر مشتمل تھی اس کا مقصد آزاد کشمیر کے ایک سیکٹر (حصہ محاذ) میں ہندو افواج کی پیش قدمی کو روکنا تھا اس فورس کی عددی قوت ایک بٹالین کی نفری کے برابر تھی۔

"فرقان فورس" کی کمانڈ میرے سپرد تھی مجھے فرقان فورس کے نوجوان احمدیوں کو دفاعی علم و فن کی تربیت دینا تھی۔ انہیں دشمن کے مقابلہ کے لئے تیار کرنا تھا میرے ذرائع محدود تھے ہتھیار کم اور نوجوان فوجی تربیت سے نابلد تھے حضرت امام جماعت احمدیہ نے وقت کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے آزاد کشمیر کے ایک حصہ محاذ کی دفاعی ذمہ داری قبول کر لی تھی۔ حالات بہت ہی پیچیدہ تھے ہندو افواج بغاوت پر یلغار کر رہی تھیں انہیں اپنے ہتھیاروں کی بہتات اور نوجوانوں کی زیادتی پر ناز تھا انہیں پیچیدہ و مخدوش حالات میں احمدی نوجوانوں کو ان کی دفاعی ذمہ داریوں کے لئے تیار کرنا اپنے امام کی طرف سے عائد کردہ دفاعی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے جوق در جوق آ رہے تھے۔ یہ نہتے اور بے تیغ سپاہی اپنے خلیفہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خطرات سے بے خطر کشاں کشاں محاذِ جنگ کی طرف بڑھ رہے تھے۔

ادھر میں اپنی ذمہ داریوں کے بوجھ تلے دبا جا رہا تھا۔ مجھے اپنی کم مائیگی کا احساس تھا اندیشہ ہائے دور و دراز سے میری روح کانپ رہی تھی بایں ہمہ مجھے آنے والے رضا کاروں کا گرم جوشی سے استقبال کرنا تھا۔ کیونکہ انہیں سے میری تقویت تھی۔ وہی میرے ہتھیار اور طاقت کا باعث تھے۔

جماعت احمدیہ کے ان نوجوانوں کو ابتدائی فوجی تربیت کے بعد میں نے مختلف ذمہ داریاں سونپ دیں۔ ان کی استعدادوں کے مطابق ان سے کام لئے۔ یوں تو ہر ایک نے میرا کہا مانا اور قربانی کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ لیکن مجھے اس وقت محترم سید داؤد احمد صاحب کے حسین بے لوث کردار کا ذکر چھیڑنا مقصود ہے۔

محاذِ جنگ میں فرقان فورس کی بکھری ہوئی کمپنیوں اور پلاٹونوں میں مقصد بار جانا میرا معمول رہا۔ ایک بار میں محترم سید داؤد احمد صاحب کی کمپنی اور پلاٹون کی طرف گیا۔ جوانوں عہدہ داروں اور افسران کو بعض ہدایات دیں۔ باتوں باتوں میں میں نے ان کی توجہ قرآنی آیت فمنهم من قضى نحبه ومنهم من ينتظر کی طرف مبذول کرائی اور انہیں اس موت کے فلسفہ سے روشناس کرایا جو میدان جنگ میں ہر مجاہد کا سرمایۂ حیات ہے۔ مقصد صرف اتنا تھا کہ احمدی نوجوانوں کو ان کی دفاعی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاؤں اور انہیں مزید قربانیوں کے لئے آمادہ کروں۔ محترم سید داؤد احمد صاحب میری باتوں کو پورے انہماک سے سنتے رہے۔ بعد میں انہوں نے پانچ عزیزوں اور رشتہ دار رضا کاروں سے عہد و پیمان لئے کہ وہ میرے احکامات کی کما حقہ پیروی کریں گے۔

ذوقِ جہاد

اسی اثنا میں مجھے دشمنوں کے علاقہ میں گشتی دستے بھجوانے پڑے تاکہ میں دشمن کی نقل و حرکت اور اس کے جارحانہ ارادوں سے باخبر رہوں۔ چنانچہ میں نے محترم سید داؤد احمد صاحب کو ایک گشتی دستے کا کمانڈر مقرر کیا اور انہیں دستہ کے ہمراہ دشمن کے علاقہ میں جانے کا حکم دیا۔ محترم سید داؤد احمد صاحب نے میری ہدایات کو سنا اور تعمیل و عمل کی طرف متوجہ ہوئے وہ وقت مقررہ پر اپنا دستہ لے کر رات کی تاریکی میں دشمن کے علاقہ میں گھس گئے۔ رات بھر دشمن کے مورچوں میں ہلچل مچی رہی۔ محاذ جنگ ساری رات جاگتا رہا۔ مشین گنیں چلتی رہیں۔ چھوٹی توپوں کے گولے پھٹتے رہے اور میں بے قرار و بے چین مگر بے بس تھا مجھے احساس ہوا کہ محترم سید داؤد احمد صاحب کا دستہ یا تو ضرورت سے زیادہ دشمن کی صفوں میں گھس گیا ہے یا پھر کسی نرغہ میں پھنس گیا ہے۔

کئی بار مجھے خیال آیا کہ گشتی دستہ کی امداد کے لئے اور دشمن کا منہ پھیرنے یا اسے پسپا دکھانے کے لئے میں بھی توپوں کے دہانے کھلوا دوں۔ لیکن مجھے دستہ کے جائے وقوع کا علم نہیں تھا ذرائع رسل و رسائل بھی منقطع ہو چکے تھے۔ میں بے بس تھا۔ میرے لئے سب راہیں بند تھیں ان آستانۂ الوہیت کی ایک راہ کھلی تھی جس کی طرف میں لپکا اور سربسجود ہو گیا ڈوبے ہوئے دل کے ساتھ دعائیں کیں۔

صبح جاتیں گئیں۔ خدا خدا کر کے بے قراری والی رات ختم ہوئی اور علی الصبح دستہ واپس لوٹ آیا۔

میں نے محترم سید داؤد احمد صاحب سے مفصل رپورٹ طلب کی اور دستہ کا معائنہ کیا دستہ اپنے مقصد میں کامیاب و کامران رہا اور مظفر و منصور واپس آیا۔ تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے مجھے احساس ہوا کہ محترم سید داؤد احمد صاحب نے دستہ میں زیادہ تر اپنے ہی خاندان کے نوجوانوں کو شامل کر رکھا تھا۔ ایسا کرنا میرے منشاء کے خلاف تھا۔ میں نے غصہ کا اظہار کیا اور جواب طلبی چاہی۔ جواباً مجھے بتایا گیا کہ چونکہ گشتی کارروائیوں اور مہمات کے لئے انہیں ایسے جوانوں کی ضرورت تھی جو اپنی خوشی رضا اور جوش کے ساتھ دشمن کے علاقہ میں گھس جانے کے لئے مستعد ہوں اور اپنی جانوں کو ہتھیلیوں پر رکھ کر دشمن کی صفوں میں ہل چل مچا دیں اسلئے وہ اپنے ہی خاندان کے متعدد نوجوان رضا کار اپنے ساتھ لے گئے تھے ان میں ایک لڑکا ایسا بھی تھا جو بہت ہی کمسن تھا اور جسے دیکھ کر میں حیران و ششدر رہ گیا۔ لیکن شوقِ جہاد میں یہی دستہ دشمن کے لئے خوف و حراس کا باعث رہا اور واپسی پر دشمن کے متعلق نہایت اہم اطلاعات لایا۔ میرا دل ان معصوم کمسن رضا کاروں کی حسن کارکردگی پر عش عش کر اٹھا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ اگر محترم سید داؤد احمد صاحب جیسے دستہ کی قیادت میرے حصہ میں آتے اور رہے تو دشمن آزاد کشمیر کی حسین و جمیل وادی میں اپنا قدم نہیں رکھ سکتا۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

شوقِ شہادت

اسی طرح ایک بار اور جبکہ حالات سنگین تھے میں نے محترم سید داؤد احمد صاحب کو حکم دیا کہ وہ ایک دستہ دشمن کے علاقے میں لے جائیں اور دشمن کے متعلق بعض اہم اطلاعات جمع کریں اگر ضرورت پڑے تو لڑ کر بھی آئیں مجھ سے ہدایات لے کر محترم سید داؤد احمد اپنی کمپنی اور پلاٹون میں چلے گئے اور تیاری میں مشغول ہو گئے وقتِ مقررہ پر گشتی دستہ کو معائنہ کے لئے میرے پیش ہونا تھا چنانچہ وہ دستہ سید داؤد احمد کی سرکردگی میں ہتھیاروں سے لیس،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو کر میرے پاس آیا۔ اس دستہ کی وردیاں غیر معمولی طور پر صاف اور نکھری ہوئی تھیں جوانوں کے چہرے شگفتہ اور بال سنورے ہوئے تھے۔ دستہ کے یہ جوان سالار بچے عطر سے معطر، خوشبو میں بسے ہوئے آئے اور یہی کیفیت محترم سید داؤد احمد صاحب کی تھی۔ یوں تو میں اس دستہ کی خوشی تھا لیکن مجھے ان کا خوشبو لگانا خوشی وجوہ سے ہیرت انگیز نظر آیا کیونکہ یہ چلتی پھرتی خوشبو دشمن کو گشتی دستہ کی آمد اور اس کی نقل و حرکت کا پتہ دے دیتی۔ چنانچہ میں دستہ اور دستہ کمانڈر پر ناراض ہوا۔ محترم سید داؤد احمد صاحب خاموش کھڑے میرے غصے کے اظہار کو سنتے اور سہتے رہے۔ میں نے گشتی دستہ کو واپس بھیج دیا۔ ساتھ ہی حکم دیا کہ دستہ کے تمام افراد دوبارہ نہائیں وردیاں تبدیل کریں اور کوئی خوشبودار چیز اپنے پاس نہ رکھیں نہ ہی اپنے ساتھ لے جائیں گشتی دستہ اپنی کمپنی کی طرف واپس لوٹا اور آدھ گھنٹہ کے بعد دوبارہ تیار ہو کر آیا۔ اس دفعہ دستہ کے افراد کی ہیئت و حالت پہلے سے بہتر تھی۔ چنانچہ میں نے خوشنودی کا اظہار کیا اور محترم سید داؤد احمد صاحب سے ان کی اس سابقہ کوتاہی اور غلطی کی وجہ دریافت کی کہنے لگے کہ عطر وغیرہ لگانے کی غلطی کی تمام تر ذمہ داری ان کی اپنی تھی، انہوں نے سمجھ رکھا تھا کہ حالات کی سنگینی کے پیش نظر شاید دستہ کو دشمن کا مقابلہ کرنا پڑے اور شاید وفا کاروں کو شہادت کی سعادت بھی نصیب ہو۔ اس لئے وہ نہا کے خوشبو لگائے اور عطر میں بسے گشت پر چل نکلے تھے وہ اپنی زندگیوں کے معطر تحفے ہتھیلیوں پر رکھے جام شہادت کے عوض پیش کرنے چلے تھے میں منجھا منجھایا جو موت و حیات کو صرف ٹھوس حقائق کے ترازو میں ناپنے کا قائل تھا محترم سید داؤد احمد صاحب کے لطیف جواب پر حیران رہ گیا۔ چنانچہ میں نے مخصوص لہجہ میں دستہ کو رخصت کیا لیکن الوداعی دعا کرتے ہوئے اپنے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے نکلے ہوئے آنسوؤں کو نہ چھپا سکا۔ بہرحال یہ دستہ دشمن کے علاقہ کی طرف رات کے تاریک گھپ اندھیرے کے سائے میں روانہ ہوا گشت کی یہ رات بھی ہجوم اضطراب کی رات ثابت ہوئی دشمن کے مورچوں میں تہلکہ مچ گیا۔ احمدی مجاہدین ذوق جہاد سے پر شوق شہادت لئے دشمن کے مورچوں میں گھس گئے یہ ساری رات آستانہ الوہیت پر سر رکھے جاگتا رہا اور دعائیں کرتا رہا کہ رب العزت ان جوان سال مجاہدوں کو ہمیشہ اپنی امان میں رکھے وہ اپنی جانوں کے تحفے لئے آگے جا رہے تھے تا مسلمانوں اور مسلمانوں کے خطۂ ارضی کی آبرو رہ جائے۔ تا ان کے کشمیری مسلمان بھائی ڈوگرہ افواج کے ظلم و ستم سے نجات پائیں، اور آزاد کشمیر میں بھی آزادی کی سحر نو کا آغاز ہو۔

حضرت نماز کی رات کی سحر ہوئی گشتی دستہ کامیاب و کامران سحر و سلامت اور خوشی و مسرت واپس لوٹا۔ میں نے فرط شوق میں گشتی دستہ کے ہر فرد کے ماتھے کو چوما اور انہیں کچھ وقت کیلئے رخصت دی کہ وہ آرام کر لیں۔ مرکز کو اطلاع کو کچھ دیر تک کے لئے التوا میں ڈال دیا

حرف آخر

فرقان فورس بظاہر ختم ہو چکی ہے فرقان کے شہداء کی قبریں آج بھی آزاد کشمیر کی وادیوں کی زینت ہیں۔ بچے ہوئے مجاہد ایک ایک کر کے راہی ملک عدم ہوتے جا رہے ہیں محترم سید داؤد احمد صاحب انہیں مجاہدین فرقان میں سے تھے جن کو بوقت وفات میں نے اسی خوشبو میں بسا ہوا پایا جس کی مہک نے ۲۵ سال قبل آزاد کشمیر کے محاذ جنگ کو معطر کیا ہوا تھا۔

اب سنا ہے کہ آزاد کشمیر کی گورنمنٹ نے احمدیوں کو اقلیت قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے آج ۲۵ سال کے بعد آزاد کشمیر کی گورنمنٹ نے احمدیوں کی بے لوث خدمات، ان کے جذبۂ جہاد شوق شہادت اور خون شہداء کا حساب چکا دیا ہے۔ آج احمدیوں کی بے لوث وفاؤں کا دل کھول کر بدلہ دیا ہے۔ وفا خدمت کی ... اور وفا شعار دل کے لئے "کافر" کہلانا بھی کوئی فخر نہیں "کافر" کہلا کر خدمت کرنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور احمدیوں کا ہمیشہ سے ہی شیوہ رہا ہے فرقان فورس کی مختلف اکائیوں کی مجموعی "پانچ ہزاری" فوج کے ہزاروں مجاہدین نے حق وفا اور حق خدمت ادا کیا اور فمنهم من قضى نحبه میں شمار ہوئے۔

اگر آئندہ بھی کبھی وادی کشمیر میں ہندوؤں کی طرف سے ظلم کے بادل چھائے تو تمام جماعت احمدیہ کی یہ صلاحیت بے لوث طلبگار پکار احمدیوں کو پھر بلائے گی اور آج کے "کافر" کہلانے والے احمدی اپنے امام کے حکم پر پھر جذبۂ جہاد و شوق شہادت لئے، اپنی وفاؤں سے مجبور خدمت و وفا کی سابقہ راہوں پر جوق در جوق چلے آئیں گے۔ اور کشمیری مسلمانوں کی امداد کے لئے اپنی جانوں کے تحفے پیش کریں گے ہو یکتا ہے فمنهم من ينتظر۔

کے خوش نصیب گروہ میں بھی یہی "کافر" کہلانے والے احمدی ہی پیش پیش ہوں۔ لیکن آج وفا شعاریوں اور جفاکاریوں کے باہم ملاپ کا ایک طرفہ تماشہ دیکھا ہے اور

ع

ہم کیا کیا غم ملت میں رکھایا ہم نے

میری زندگی پر مطالبات تحریک جدید کا اثر

انعامی مقابلہ میں شریک ہونے کی آخری تاریخ ۳۱/۵/۷۴

الفضل مورخہ ۱۱ اپریل ۷۴ء کے صفحہ ۴ پر مذکورہ بالا عنوان کے تحت دفتر ہذا کی طرف سے ایک نوٹ شائع ہوا تھا۔ جس میں ہر فرد جماعت کو یہ دعوت دی گئی تھی کہ وہ تحریک جدید کے مطالبات پر ذاتی تجربات پر مشتمل مضامین بھجوائیں۔ اچھے مضمون نگار حضرات کو انعام اور سند خوشنودی بھی ان شاء اللہ دی جائے گی۔ اس انعامی مقابلہ کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ۱۹۷۴ء مقرر کی جاتی ہے۔

ذیلی تنظیموں کے عہدیداروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں اس کی پُرزور تحریک کریں۔ مثال کے طور پر ایک مختصر سا نوٹ ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

سینما کی لعنت سے نجات

سال ۱۹۳۴ء کے آخری ایام تھے جبکہ بندہ ایف اے کا طالب علم تھا۔ اخبار الفضل سے معلوم ہوا کہ ہمارے محبوب امام حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سینما بینی کو ناجائز قرار دے دیا ہے۔ طالب علمی کے زمانہ میں سینما بینی کے کئی مواقع میسر آیا کرتے تھے۔ اس شغل میں یومیہ وقت بھی ضائع ہوتا تھا اور مال بھی مگر جس طرح ایک چیتا لوہے کی ریتی کو چاٹ کر اپنے ہی خون سے محظوظ ہوتا رہا اور بالآخر زبان سے ہاتھ دھو بیٹھا اسی طرح سینما بینی کی لعنت غیر شعوری طور پر ہمارے اوقات اور اموال پر کارفرما تھی مگر وقت اور پیسے کے ضیاع کا احساس نہ تھا۔

اللہ تعالیٰ بے شمار رحمتیں نازل فرمائے ہمارے محبوب امام حضرت المصلح الموعود پر کہ انہوں نے ہمیں بروقت اس لعنت سے بچا لیا۔ حضور رضی اللہ عنہ کا ارشاد سنتے ہی اس قبیح عادت کو ترک کر دیا گیا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا اور ہے کہ اس لعنت سے نجات ملی۔ وہی وقت پڑھائی میں صرف ہوتا اور وہی مالی صحت برقرار رکھنے میں کام آتا۔ میں نے اپنے غیر مسلم دوستوں کو بھی اس لعنت سے بچانے کی کوشش کی اور بعض سعید طبع نوجوان میرا کہنا مان لیتے تھے۔ اور بعض اس بات پر حیران ہوتے تھے کہ اتنے دور بیٹھے ہوئے انسان کے کہنے پر اتنی دلچسپ اور پُرکشش چیز کو کس طرح ترک کیا جا سکتا ہے۔ جب جماعتی طور پر احمدیوں نے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر لبیک کہا تو جہاں ان کی روح کو مزید پاکیزگی بخشی گئی وہاں غیر ملک پر اس کا بے حد اچھا اثر ہوا اور جماعت کی ایک ساکھ قائم ہو گئی یہی وجہ ہے کہ ایک اخبار کے ایڈیٹر سردار ارجن سنگھ صاحب عاجز "سیر قادیان" میں لکھتے ہیں "پس احمدی اس بارہ میں بھی ممتاز حیثیت رکھتے ہیں اور ترک مطاہشات کی مہم پر ان کے خلیفہ نے جس تدبر اور دانائی سے ان کے اندر پھونک دی ہے وہ قابل صد ہزار تحسین و آفرین ہے"

پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اپنی جماعتی ہدایات کو قائم رکھے اور ہر قسم کی دنیوی لعنتوں سے نہ صرف خود بچے بلکہ دوسروں کو بھی بچانے کا خیال رکھے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قائدین مجالس ہمراہ رپورٹ کارگزاری ماہانہ باقاعدہ اور بروقت بھیجتے رہیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرت ربوہ

(۵)

چوہدری محمد علی صاحب ملہی	چک ۵۶/۴-آر۔ ضلع بہاولنگر	۱۰۰۰	روپے
مشتاق احمد صاحب باجوہ	" "	۱۰۰۰	"
محمد رفیق صاحب	چک ۹۳/۶-آر "	۴۵۰۰	"
چوہدری عبدالواسع صاحب فتح پور	"	۲۰۰۰	"
منیر احمد صاحب شرق پور خورد (از طرف طاہر مرحوم)	"	۱۰۰۰	"
فضل الرحمٰن صاحب	سرائے نورنگ	۲۵۰۰	"
افتخار احمد صاحب	ہری پور ہزارہ	۹۰۰	"
عبدالقدیر صاحب	عمر کوٹ سندھ	۱۵۰۰	"
محمد ادریس علی صاحب	کوئٹہ	۵۰۰	"
نصیر بشیر محمد صاحب	"	۱۰۰۰	"
محمد اکرم خان صاحب	حیدرآباد سندھ	۱۰۰۰۰	"
بیگم صاحبہ بریگیڈیئر نصیر شاہ صاحب	"	۲۵۰۰	"
بیگم صاحبہ قاضی اکبر محمود صاحب	"	۵۰۰۰	"
محمد آصف رضوان صاحب	"	۵۰۰	"
شیخ بشیر احمد صاحب	"	۵۰۰	"
سعید احمد صاحب لون	"	۵۱۰	"
بریگیڈیئر محمد اقبال صاحب	"	۲۵۰۰	"
قریشی محمد ارشد صاحب	"	۵۰۰	"
مظفر حسین صاحب	"	۳۰۰	"
چوہدری مبارک احمد خان صاحب	"	۱۰۰۰	"
چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ	"	۱۳۵۰۰	"
مسعودہ بیگم صاحبہ	لندن	۵۰۰	"
ناصرہ جبین صاحبہ	"	۵۰۰	"
رضیہ درد صاحبہ	"	۵۰۰	"
جماعت احمدیہ نوشہرہ کینٹ		۴۰۰	"
جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ		۱۷۰۰	"
" "	سرگودھا	۲۸۰۰	"
" "	دارالرحمت شرقی ربوہ	۲۰۰	"
" "	دارالصدر شرقی ربوہ	۱۰۰	"
" "	دارالعلوم غربی ربوہ	۵۰۰	"
" "	شیخوپورہ	۱۷۰۰	"
" "	قاضی احمد ضلع نواب شاہ (سندھ)	۱۰۰۰	"
" "	ملتان	۴۵۰۰	"
" "	چونیاں	۱۱۰۰	"
" "	اوکاڑہ	۸۴۰۰	"
" "	لائل پور	۱۷۱۰۷۵	"
" "	اسلام آباد	۴۰۰	"
" "	سیالکوٹ	۱۵۰۰	"
" "	رحمان پورہ لاہور	۳۱۰۲۵	"
" "	پشاور	۲۱۰۰	"
" "	مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ	۱۱۰۰	"
	گوجرانوالہ	۶۰۰	"
لجنہ اماء اللہ راولپنڈی		۸۰۰	"
" "	لاہور	۷۰۰	"

(نگران دارالاقامۃ النصرت)

اعلان نکاح

۲۰ ماہ شہادت / اپریل کو قبل نماز جمعہ احمدیہ ہال میگزین لین کراچی میں مکرم مولوی عبدالمجید صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی نے میرے بیٹے عزیز بیال مطیع الرحمٰن سلمہ اللہ تعالیٰ کا نکاح عزیزہ شاہدہ ناہید بی اے بنت حکیم محمد علی خان صاحب حشمت ناظم آباد کراچی سے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(عبدالرحمٰن دلوی کارکن نظارت امور عامہ ربوہ)

ضروری اطلاع

ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ مئی ۱۹۷۳ء پوسٹ کر دیئے گئے ہیں۔ جن دوستوں کو یہ پرچے ۱۵ مئی تک نہ ملیں وہ خط لکھ کر دفتر سے منگوا لیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے لڑکے سلیم احمد ایم اے کو سکیٹنگ کا ایک حادثہ پیش آیا ہے ایک ہاتھ زخمی اور ایک ٹانگ ٹوٹ گئی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (چوہدری خورشید احمد چک ۱۶۷/این۔پی۔ ضلع رحیم یار خاں)

۲۔ پسرم عزیزم زاہد احمد کو لکڑی کی سیڑھی سے گرنے کی وجہ سے سر میں سخت چوٹ آئی ہے۔ بچہ کی عمر صرف پانچ سال ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(مظفر احمد کوٹلی سرنائیاں ضلع سیالکوٹ)

دعائے مغفرت

والد محترم میاں غلام محمد صاحب آف کوٹ رحمت خاں ضلع شیخوپورہ حال جماعت احمدیہ بانو پور مورخہ ۲۴/۸ کو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کو بفضلہ تعالیٰ عالم جوانی میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی اور تقویٰ خصوصی شعار رہا۔ نماز جنازہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے مورخہ ۹/۴ کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھائی اور مقبرہ بہشتی میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم حاجی حسن صاحب نے دعا کرائی۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی پیار سے نوازے۔ اور ان کی نسل کو ان کی آخری نصیحت کے مطابق خلافت احمدیہ کا محب رکھے۔ آمین۔

(شریف احمد سیکرٹری مال۔ جماعت احمدیہ باٹا پور۔ لاہور)

خواجہ محمد عثمان صاحب آف لاہور

آپ کا خط مل گیا ہے مگر خط پر آپ کا پورا پتہ درج نہیں ہے

براہ کرم مکمل پتہ تحریر فرمائیں تاکہ خط کا جواب بھجوایا جا سکے۔

حکیم عبدالحمید۔ دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔

اکسیر معدہ

ہر گھر کی لازمی ضرورت

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

کی تیار کردہ

ہاضمہ کی بہترین پھکی

پیٹ درد نفخ اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے

مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ چنیوٹ ربوہ

پی۔آئی۔اے

پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے احباب جماعت اسٹیٹ بنک کی اجازت ویزا اندرون بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں فون اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں۔ ریزرویشن کا معقول انتظام ہے۔

ملک عبدالحفیظ منیجر احمد ٹریولز پی آئی اے ایجنٹ ربوہ فون ۵۵۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

داخلہ ایم ایس سی طبیعیات

ایم ایس سی طبیعیات (سال اوّل) میں داخلہ کے لئے درخواستیں مقررہ فارموں پر جو کہ کالج دفتر سے مل سکتے ہیں۔ وصول کرنے کی آخری تاریخ ۱۳ مئی ۱۹۷۳ء ہے انٹرویو اور طبعی رجحان کا تحریری امتحان (APTITUDE TEST) ۱۴ مئی ۱۹۷۳ء کو صبح نو بجے نیو کیمپس میں ہوگا۔

ایم ایس سی طبیعیات کی کلاسیں نئے بلاک میں ہوتی ہیں لیبارٹری اور لائبریری جدید ترین آلات اور قیمتی کتب سے مزین ہیں مستحق اور ہونہار طلباء کے لئے لیبس میں رعائت اور وظائف کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔

مندرجہ ذیل مضامین کی تدریس کا خاص انتظام ہے:۔

۱۔ ایڈوانس الیکٹرونکس	ADVANCE ELECTRONICS
۲۔ سالڈ سٹیٹ فزکس	SOLID STATE PHYSICS
۳۔ نظریاتی طبیعیات	THEORETICAL PHYSICS
۴۔ مرکزائی طبیعیات	NUCLEAR PHYSICS
۵۔ تحقیقی مقالہ جات	THESES
i۔ الیکٹرونکس	
ii۔ مرکزائی طبیعیات	

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ربوہ میں ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام چوتھا آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴ اور ۱۵ مئی کو ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ٹورنامنٹ سات سیکشنوں میں کھیلا جائے گا۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ سنگل سینئر ۲۔ سنگل جونیئر (۱۶ سال کی عمر تک) ۳۔ سنگل جونیئر ۱۴ سال کی عمر تک ۴۔ سنگل نیو قمر ۵۔ ڈبل سینئر ۶۔ ڈبل جونیئر ۷۔ مکسی ڈبل۔

داخلہ فیس ۱۲ مئی کو صبح ۱۱ بجے تک وصول کی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے سیکرٹری ٹورنامنٹ سے رجوع فرمائیں۔

(مرزا مظفر احمد۔ پریذیڈنٹ ٹورنامنٹ کمیٹی)

محترمہ اہلیہ صاحبہ پیر مظہر الحق صاحب کی وفات

میری والدہ محترمہ مریم بیگم صاحبہ جو کہ حضرت پیر افتخار احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی بہو اور محترم پیر مظہر الحق صاحب کی اہلیہ تھیں اور صحابیہ حضرت مسیح موعود میں سے تھیں۔ مورخہ ۴/۵/۷۳ بروز جمعۃ المبارک بوقت ۴ بجے بعد دوپہر بعمر ۷۸ سال وفات پا گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

اگلے روز بروز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باوجود ناسازی طبع کے ازراہ شفقت نماز جنازہ مسجد مبارک میں خود تشریف لا کر پڑھائی جس میں افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ربوہ کے کثیر احباب شامل ہوئے۔ اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔

قبر تیار ہونے پر مکرم سید میر مسعود احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اور بالخصوص حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ سے خاص عقیدت اور اخلاص رکھنے والی تھیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین۔

(پیر مبارک احمد مدعی للمیت مجلس اسٹور)

گول بازار۔ ربوہ۔

اصلاح وارشاد کی ماہوار رپورٹیں

ماہ اپریل گزر چکا ہے ابھی تک بہت تھوڑی جماعتوں کی طرف سے اصلاح وارشاد کی ماہوار رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان اس طرف توجہ فرمائیں کہ ان کی جماعت کی اصلاح وارشاد کی رپورٹ مرکز میں ہر ماہ کی دس تاریخ تک پہنچ جانی ضروری ہے۔ اور وہ جلد رپورٹیں بھجوائیں۔ نیز مربی صاحبان اپنے دورہ کے موقع پر اس بات کا جائزہ لیا کریں کہ جس جماعت میں وہ گئے ہیں اس کی رپورٹ مرکز کو ارسال ہو چکی ہے اگر نہ بھجوائی گئی ہو تو وہ اپنی موجودگی میں رپورٹ بھجوانے کا انتظام کر کے ممنون فرمادیں۔

جن جماعتوں کے پاس رپورٹ فارم نہ ہوں وہ اپنی مساعی کی رپورٹ سادہ کاغذ پر بھجوادیں۔ نظارت ایسی جماعتوں کو رپورٹ فارم خود ہی بھجوا دے گی۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

امراء جماعت کی فوری توجہ کیلئے

اشاعت قرآن عظیم کے ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا کہ ہر تحصیل کے احمدی دو ہزار روپیہ اکٹھا کریں بعض تحصیلوں کے عہدیداروں نے روپیہ ادارہ طباعت و اشاعت میں بھجوا دیا ہے لیکن ابھی تک قرآن مجید حاصل نہیں کئے۔ ان احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کا نمائندہ بھجوا کر قرآن مجید حاصل کر لیں۔ نیز جن تحصیلوں کی طرف سے ابھی تک رقم نہیں بھجوائی گئی وہ حضور کے ارشاد کی تعمیل کے لئے فوری توجہ فرمادیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے بنیں۔

(ادارہ طباعت و اشاعت قرآن عظیم۔ ربوہ)

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کا سالانہ امتحان

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے دینی نصاب کا امتحان ۲۶ مئی کو ہوگا۔ بعد یاد دہانی نصاب درج ذیل ہے۔

۱۔	قرآن کریم	سورۃ یوسف
۲۔	علم کلام	فزول المسیح
۳۔	انٹرویو	۲۰ نمبر

کارکنان مطلع رہیں اور امتحان کے لئے طیاری کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

قابل فروخت بھوسہ (توڑی)

چار ہزار من مشین کی توڑی (بھوسہ) ربوہ میں مسجد اقصیٰ کے قریب ہی تین بیلے میں قابل فروخت ہے۔ ضرورت مند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں

فرینڈز شوز سٹور۔ گول بازار۔ ربوہ

درخواست دعا

میری ہمشیرہ حاذقہ بیگم صاحبہ اہلیہ قریشی عبدالمنان صاحب لاہور میں سخت بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں داخل ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ (ملک محمد احمد امانت تحریک جدید۔ ربوہ)